مدیحِ مصحفِ ناطق حضرت امام جعفر صادقؑ

محترمہ بنت زہراء نقوی ندیؔ الہندی صاحبہ

وصیٔ مرسلِ اعظمؐ ہیں حضرت جعفر صادقؑ
تبھی تو کرتے ہیں کارِ رسالت جعفر صادقؑ

ہے واجب آپ کی لاریب مدحت جعفر صادقؑ
مگن ہے چونکہ دریائے طبیعت جعفر صادقؑ

انھیں حاجت نہیں دنیا کی، بس اللہ کافی ہے
مگر ہیں سارے عالم کی ضرورت جعفر صادقؑ

نہ کیوں تعلیم دیں علمِ پیمبر کی زمانے کو
ہیں بیشک وارثِ علمِ نبوت جعفر صادقؑ

تمہیں جو چھوڑ دے سچ میں وہ سچا ہو نہیں سکتا
تمہارے ساتھ رہتی ہے صداقت جعفر صادقؑ

تمہاری دشمنی انساں کو لے جاتی ہے دوزخ تک
تمہارے نام پر ملتی ہے جنت جعفر صادقؑ

زمانہ اس قدر روشن تمہارے علم ہی سے ہے
تمہیں ہو فخرِ اربابِ بصیرت جعفر صادقؑ

یقینا روح پھونکی آپ نے جسمِ تفقہ میں
ہے دم سے آپ کے جانِ شریعت جعفر صادقؑ

مجھے ذرہ برابر ڈر نہیں ہے جلنے والوں سے
ہے چونکہ آپ کی چشمِ عنایت جعفر صادقؑ

خدا شاہد کہ بس ہے آپ سے اور آپ کے گھر سے
ندیؔ الہندی کو امیدِ شفاعت جعفر صادقؑ

منقبت۔۔۔۔۔۔در ستائش حضرت حجت عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف

قائم مہدی نقوی تذہیبؔ نگروری

ہر بلندی کو تمہارا آستانہ چاہئے
سنگِ در اس واسطے دل کو بنانا چاہئے

اک زمانے سے زمانہ کہہ رہا ہے آج تک
آپ کی مدحت کو مولا اک زمانہ چاہئے

آگئی تخریب کی زد پر خدا کی کائنات
مقتضائے وقت ہے مولا کو آنا چاہئے

بزمِ معصومینؑ کو اپنے تشخص کے لئے
چادرِ بنتِ نبیؐ کا شامیانا چاہئے

شربتِ دیدار کے پیاسے قریب الموت ہیں
اے مشیّت اب ذرا پردہ ہٹانا چاہئے

دلبرِ آلِ نبیؐ کے خیر مقدم کے لئے
شمع دل سے راستے کو جگمگانا چاہئے

تو بناتا ہے مسلمانوں کو کافر آئے دن
شیخ کافر کو مسلماں بھی بنانا چاہئے

جس جماعت میں بنے ماموم عیسیٰ سا رسول
اقتدا اس کی یقینا احمدانا چاہئے

لفظوں کی ترتیب اے تذہیبؔ ہے بازی گری
شاعری کرنے کو دل بھی شاعرانا چاہئے